34502-کیا حج کے لیے ملازمت والی جگہ سے قرضہ حاصل کرلے ؟

سوال

کام کا مالک خیر وبھلائی کوپسند کرتا ہے اوراس نے ملازموں کے لیے حج پروگرام شروع کیا ہے کہ نصف خرچہ وہ ادا کرے گا اور نصف خرچہ ملازم قسط کی شکل میں واپس کردے ، تواس طرح کیا گیا حج کہاں تک صحیح ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ایسا کام
کرنے والے کوجزائے خیر عطا فرمائے ، اور مسلمانوں میں اس طرح کے لوگوں کی کثرت ہو
جو اپنے مسلمان بھائیوں پر آسانی کریں اور اللہ تعالی کی اطاعت وفرمانبرداری میں اس کا
تعاون کریں ۔

اس طریقہ سے آپ کا حج صحیح ہے اوراگر آپ اپنی تنخواہ میں سے ان اقساط کوادا کرنے
کی استطاعت رکھتے ہیں تواس میں کوئی حرج نہیں ، لیکن اگر آپ کی تنخواہ ان اقساط کی
ادائيگی کے لیے ناکافی ہے وہ اس طرح کہ آپ اس کے سبب ادائيگی میں دیر کریں یا پھر جن
پر آپ خرچ کرتے ہیں ان پر تنگی کریں توپھر آپ کے لیے بہتر اوراولی یہی ہے کہ آپ حج کو مؤخر
کردیں حتی کہ اللہ تعالی آپ کے لیے آسانی پیدا کردے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے حج کے لیے قرضہ حاصل کرنے والے شخص کے بارہ میں
سوال کیا گیا توان کا جواب تھا :

اگر وہ ادائيگی کی استطاعت رکھتا ہے تواس میں کوئی حرج نہیں ۔ اھ دیکھیں : فتاوی
ابن باز (393/16) ۔

اور خرچہ کا نصف جوکاروبار والا برداشت کررہا ہے وہ ھدیہ شمار ہوگا ، اوراسے قبول
کرنے اوراس کے ساتھ حج کرنے میں کوئی حرج نہیں ۔

آپ مزید تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (
36990) کے جواب کا
مطالعہ ضرور کریں ۔

واللہ اعلم.